

# رکز ن ے شمال مشرقی علاقوں میں بانس کی کھیتی کی ے مت افزائی کیلئے انڈین فارسٹ (ترمیمی) آرڈی نینس-2017 جاری کیا

Posted On: 23 NOV 2017 7:52PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 نومبر (پیب ڈیہلی)۔ جنگلات اور آب و ہوا میں تبدیلی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر۔ ریش وردھن نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی دور رس قیادت کے تحت مرکزی حکومت نے ایک تاریخی اقدام اٹھاتے ہوئے غیر جنگلاتی علاقوں میں پیدا ہونے والے بانس کو درخت کی تشریح سے علیحدہ کرنے کی خاطر انڈین فارسٹ (ترمیمی) آرڈی نینس-2017 جاری کیا ہے، جس سے بانس کی کٹائی، اس کے معاشی استعمال کیلئے اور لانے لے جانے پر پرمٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس سے پہلے بانس کو، جو اصول تقسیم کے مطابق ایک گھاس ہے، انڈین فارسٹ ایکٹ-1927 کے تحت درخت کے زمرے میں رکھا گیا تھا۔ اس ترمیم سے پہلے جنگلوں اور غیر جنگلاتی علاقوں میں پیدا ہونے والے بانس کو کاٹنے یا لانے لے جانے پر انڈین فارسٹ ایکٹ 1927 کے ضابطوں کے مطابق پابندی عائد تھی۔ یہ قانون کسانوں کے ذریعے غیر جنگلاتی زمین پر بانس کی کھیتی کیلئے ایک بڑی رکاوٹ تھی۔

اس سے پہلے کل وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقد مرکزی کابینہ نے اس سلسلے میں انڈین فارسٹ ایکٹ 1927 کی دفعہ 2- (تین ترمیم کیلئے ایک آرڈی نینس جاری کرنے کو منظوری دی تھی۔

ڈاکٹر۔ ریش وردھن نے کہا کہ فارسٹ ایکٹ میں ترمیم کے فوائد میں دی۔ ی بھارت کے روایتی دستکاروں کیلئے خام مال کی سپلائی میں اضافہ، بانس پر مبنی کاغذ اور پٹھے کی صنعت، کارٹج انڈسٹری، فرنیچر بنانے کے یونٹوں، اگریٹی بنانے والے یونٹوں اور آئس کریم وغیرہ بنانے والے یونٹوں کیلئے خام مال کی سپلائی میں اضافہ ہوگا۔ یہ ترمیم حال ہی میں شروع کیے گئے بانس کے قومی مشن کی کامیابی کیلئے بھی بہت مفید ہوگی۔

م۔ن۔اگ۔ق۔ر)

(23-11-2017)

U-5910

(Release ID: 1510664) Visitor Counter : 3

